سوال

(999)ناخنوں کو چالیس دن سے زیادہ چھوڑے رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ناخنوں کو چالیس دنوں سے زیادہ عرصے تک چھوڑے رکھنا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کچھ تفصیل ہے۔ اگر اس عمل کی بنیاد کفار کی نقالی ہو کہ ان کی فطرت ہی مسخ ہو چکی ہے، تو یہ حرام ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو کسی قوم کی مشابہت اپنائے وہ ان ہی میں سے ہے۔'' (سنن ابی داود،کتاب اللباس،باب فی لبس الشھرة،حدیث:4031ومسند احمد بن حنبل:50/2،حدیث:5114مصنف ابن ابی شیبة:212/4،حدیث:19401۔)

اور اگر یہ عمل محض نفس کے تحت ہو جو عموما انسان میں ہوتی ہے کہ انہیں چالیس دن سے زیادہ عرصہ تک چھوڑے رہے تو یہ خلاف فطرت اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس تعلیم کے خلاف ہے جو آپ نے اپنی امت کو دی ہے۔ ([1])

---

[1] نبی اکرم ﷺ کی تعلیم یہ کہ ناخنوں کو چالیس دن سے زائد تک نہ بڑھنے دیا جائے۔ ملاحظہ کیجیے: صحیح مسلم،کتاب الطھارة،باب خصال الفطرة،حدیث:258وسنن النسائی،کتاب الطھارة،باب التوقیت فی ذلک،حدیث:14سنن ابی داود،کتاب الترجل،باب فی اخذ الشارب،حدیث:4200وسنن الترمذی،کتاب الادب،باب فی التوقیت فی تقلیم الاظافر واخذ الشارب،حدیث:2759۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 704